بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

| جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۲۲ اخاء ۱۳۵۹ ہش ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۳۹ |
|---|---|---|

## اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۸ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں لنڈن سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ۱۲ اکتوبر کی آخری اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ اور حضور کو خیر و عافیت سے ہمارے درمیان جلد لائے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آجکل لاہور میں تشریف فرما ہیں۔

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت و تندرستی اور درازئ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

○ ربوہ ۱۷ اخاء/اکتوبر۔ آج یہاں نماز جمعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر ناظر صاحب اصلاح و ارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ اور خطبہ دیا۔ خطبہ جمعہ میں محترم مولانا نے احباب جماعت کو انکی ذمہ واریوں کی طرف متوجہ کیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کو ابتلاؤں کے ذریعہ آزماتا ہے۔ اور ان کی ترقی اور بڑھوتی کا انتظام کرتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ احباب جماعت پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حقیقی ایمان اپنے دلوں میں قائم کریں۔ اپنی اولادوں کی صحیح تربیت کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کریں۔

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود!

# دُنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے مکہ میں ظہور فرمایا

## وہی تھے جنہوں نے وحشیوں کو انسان اور انسان سے با اخلاق اور پھر باخدا انسان بنایا

• دنیا میں ایک رسول آیا تا کہ ان بہروں کو کان بخشے۔ کہ جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہیں۔ کون اندھا ہے اور کون بہرا؟ وہی جس نے توحید کو قبول نہیں کیا۔ اور نہ اس رسول کو جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز اعتدال پر قائم کیا۔ اور پھر با اخلاق انسان سے با خدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ وہی رسول ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مردے شرک اور دہریت اور فسق و فجور کے جی اٹھے۔ اور عملی طور پر قیامت کا نمونہ دکھلایا۔ نہ یسوع کی طرح صرف لاف و گزاف۔ جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقعہ وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کے پہلے دنیا کیا تھی اور پھر اس کے آنے کے بعد کیا ہوئی؟ یہ ایک ایسا سوال نہیں ہے۔ جس کے جواب میں کچھ دقت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کے لئے ہمارا دامن پکڑے گا کہ اس جناب عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے اور اس سچے معبود کی عظمت اوتاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی ... اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے۔ جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم ص۹)

## جماعت ہائے احمدیہ کی
## ایک اہم ذمہ واری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے۔ کہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کر دے گی۔

۱۴ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۷، ۱۸ جولائی ۱۹۸۰ء
(قسط نمبر ۳)

## سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے دورہ سے واپسی کے بعد

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا فرینکفورٹ میں مزید دو روزہ قیام اور اہم جماعتی مصروفیات

## حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سے مستورات کی ملاقات، بچوں میں چاکلیٹ کی تقسیم، حضور کے قیام فرینکفورٹ کی برکات

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

### جمعہ اور عصر کی نمازیں

خطبہ جمعہ جو سوا دو بجے شروع ہوا تھا ۲ بج کر ۵۵ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ چونکہ حضور کے حالیہ دورہ میں قیام فرینکفورٹ کا یہ آخری جمعہ تھا اس لئے احباب اور مستورات دونوں ہی دُور دُور سے بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ نہ صرف مسجد کا مسقف حصہ نمازیوں سے پُر تھا بلکہ مسجد سے باہر بھی صفیں بنا کر احباب نماز میں شریک ہوئے۔

### حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سے مستورات کی ملاقات

نمازِ جمعہ کے بعد احمدی خواتین نے جو بہت بڑی تعداد میں آئی ہوئی تھیں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضرت سیدہ مدظلہا نے جملہ بہنوں اور بچیوں کو مصافحہ کا شرف بخشا اور ان سے بہت محبت اور شفقت سے باتیں کر کے انہیں اسلامی شعار کی پابندی اختیار کرتے ہوئے جرمن خواتین کے سامنے اسلامی طرزِ معاشرت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی اور انہیں اس تعلق میں بہت قیمتی نصائح سے سرفراز فرمایا۔

### حضور کے ایک قدیمی دوست کی آمد

بوقت سہ پہر حضور ایدہ اللہ کے انگلستان میں زمانہ طالب علمی کے ایک قدیم جرمن دوست مسٹر یورخم اور ان کے صاحبزادے جو ایک کامیاب صنعت کار ہیں تشریف لے آئے۔ انہوں نے حضور سے ملاقات کی جو اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہی ان کے جانے کے بعد ایک جرمن ماہر تعمیرات جنہیں حضور نے مشورہ کے لئے بلایا تھا آ گئے۔ حضور نے ان سے موجودہ مشن ہاؤس اور مسجد میں توسیع کے بارہ میں مشورہ کیا۔

### بچوں میں چاکلیٹ کی تقسیم

چونکہ اُس روز حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے مستورات کی ملاقات تھی اس لئے بہت سی خواتین ملاقات کے بعد بھی مشن ہاؤس کے ایک حصہ میں ٹھہری ہوئی تھیں اور ان کے چھوٹے بچے مشن ہاؤس کے احاطہ میں باہر کھیل رہے تھے۔ ان کی آوازیں سُن کر سوا چھ بجے شام کے قریب حضور ہاتھوں میں چاکلیٹ کے پیکٹ لئے باہر تشریف لائے اور فرمایا بچوں کی آوازیں آ رہی تھیں۔ سب بچوں کو بلایا جائے تا کہ میں انہیں چاکلیٹ دے سکوں۔ بچوں کو بلایا گیا۔ وہ کھیل کود چھوڑ دوڑے دوڑے آئے، حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے ان میں چاکلیٹ تقسیم کی۔ بچے حضور کے دستِ مبارک سے چاکلیٹ لے کر بہت خوش ہوئے۔ حضور نے بچوں کو چاکلیٹ کھانے کا ارشاد فرمایا۔ انہیں تو اشارہ چاہیئے تھا۔ فوراً ہی اپنا اپنا پیکٹ کھول لگے مزے لے لے کر چاکلیٹ کھانے۔ حضور انہیں چاکلیٹ کھاتا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان سے محبت بھرے لہجے میں باتیں کرتے اور ان کے سروں پر دستِ شفقت پھیرنے کے بعد اندر واپس تشریف لے گئے۔

### علم و عرفان کی محدود مجلس

حضور کو اندر گئے ہوئے پندرہ منٹ ہی ہوئے ہوں گے کہ حضور اچانک پھر دفتر میں تشریف لے آئے۔ اُس وقت تک اکثر احباب جا چکے تھے۔ ڈیوٹی روم میں راقم الحروف کے علاوہ مکرم جناب چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور ڈیوٹی پہ موجود چند خدام ہی تھے۔ حضور ڈیوٹی روم میں ہی تشریف فرما رہ کر ساڑھے چھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے شام تک حاضر احباب سے باتیں کرتے رہے۔ دورانِ گفتگو حضور نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بعض پرانے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا فضل ہے وہ اپنی اس جماعت اور اس کے افراد کو تائید و نصرت اور افضال و انعامات سے نوازتا چلا آ رہا ہے۔ یہ محدود مجلس جس میں صرف چند احباب کو شامل ہونے کا انمول موقع میسر آیا ان کے لئے بہت ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئی دس بجے شب مسجد نور میں مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازیں ادا کی گئیں۔

### حضور کے قیام فرینکفورٹ کی برکات

اس طرح فرینکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کا قریباً دو ہفتہ قیام فرینکفورٹ اور اسکے ساتھ منسلک جماعتوں کے احباب کے لئے ازحد خیر و برکت کا موجب ثابت ہو کر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ حضور کا قیام دو مرحلوں میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ پہلا مرحلہ ۳۰ جولائی سے ۱۱ جولائی تک جاری رہا۔ جس کے بعد حضور تین روز کے لئے سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے دورہ پر تشریف لے گئے دوسری بار قیام مختصر تھا اور ۱۷، ۱۸ جولائی صرف دو روز جاری رہا۔

اس کے دوران جہاں حضور نے پریس کانفرنس اور متعدد استقبالیہ تقاریب میں ہر شعبۂ زندگی کے بعض سر برآوردہ حضرات سے تبادلۂ خیالات فرما کر ان پر اسلام کی فضیلت آشکار فرمائی اور یہ امر ان کے ذہن نشین کرایا کہ دنیا کی موجودہ مشکلات کا حل صرف اور صرف اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے وہاں فرینکفورٹ اور اس کے ساتھ منسلک جماعتوں کے سینکڑوں احباب اور مستورات کو حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے علاوہ حضور کے زندگی بخش ارشادات اور دعاؤں سے مستفیض ہونے کے انمول مواقع میسر آئے۔ وہ دُور دُور سے فرینکفورٹ آ کر اور زیادہ سے زیادہ وقت حضور کی تریاقی صحبت میں گزار کر اور بڑے ہی ذوق و شوق سے ڈیوٹیاں دے کر اور خدمات بجا لا کر زیادہ سے زیادہ برکتیں سمیٹنے میں ہمہ تن مصروف رہے

انہوں نے حضور ایدہ اللہ اور اہلِ قافلہ کو ہر ممکن سہولت اور آرام پہنچانے اور ہر طرح کی خدمات بجا لانے میں اخلاص و فدائیت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ مبلغ انچارج مغربی جرمنی محترم نوابزادہ منصور احمد خانصاحب کی زیرِ ہدایت و زیرِ نگرانی مکرم رفیق احمد صاحب بوذی نے حضور ایدہ اللہ کے باڈی گارڈ کے طور پر، مکرم عرفان احمد خاں مکرم مظفر خان ذی اور مکرم سسر راہہ۔ باجوہ نے قافلہ کی مہمان نوازی کے فرائض بہت خوش اسلوبی اور مستعدی سے ادا کئے۔ حفاظت کے انچارج مکرم عبدالجبار صاحب اور مطبخ کے انچارج مکرم حبیب اللہ لاہوری و مکرم محمد ابراہیم صاحب تھے۔ نیز شعبۂ صفائی مکرم منیر احمد صاحب سیالوی کے سپرد تھا۔ ان سب احباب کے علاوہ دوسرے درجنوں احباب نے بھی اپنے مفوضہ فرائض بہت خوش اسلوبی سے ادا کر کے حسن انتظام اور حسن کارکردگی کی اعلیٰ مثال قائم کر دکھائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

## خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ...... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خُدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

ازراہ کرم کُل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام وحصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

## درخواستِ دُعا

تین چار دن سے خاکسار کی طبیعت خراب ہے۔ سر میں درد اور ہچکیوں کی تکلیف ہے۔ احبابِ کرام سے صحت کاملہ کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (محمد ارشد کاتب۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نکاح و شادی کی تقریبات اور غیر شرعی رسوم

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

نکاح و شادی کی تقریبات انتہائی خوشی اور مسرت کی تقریبات ہوتی ہیں کیونکہ ان کے انعقاد پر جب ایک مرد مومن رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوتا ہے تو وہ نہ صرف سنت نبوی کو عملی رنگ دیتا ہے بلکہ اپنی زندگی میں حُسنِ محبت اور تسکین قلب کی دولت بھی پاتا ہے اور خود کو نیکی و تقویٰ کے حصن حصین میں لا آباد کرتا ہے۔ جہاں وہ خود کو شیطانی اکساہٹوں اور حملوں سے محفوظ پاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی راہوں پر چلتا اور اس کے پیار اور محبت کی خلد آفریں فضاؤں میں زندگی گزارتا ہے۔

لہٰذا ان مسرت آگیں تقریبات کے عملی وقوع پر لڑکی لڑکے کے گھر والوں کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائیں اور اس کی حمد کے ترانے الاپیں۔ کہ اس رحیم و کریم وجود نے محض اپنے فضل و کرم سے ان کو یہ توفیق بخشی کہ وہ خوشی اور مسرت کی ان تقریبات کو منعقد کر رہے ہیں۔ اس لئے ان تقریبات کے انعقاد پر یہ ضروری ہے کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ غیر شرعی رسومات جو صدیوں سے ہندووانہ ماحول کے زیر اثر ہمارے معاشرہ میں در آئی ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو کسی عزیز کی اکساہٹ یا فور مسرت میں عمل میں نہ لائیں یا کوئی اور ایسی حرکت نہ کر بیٹھیں جو منشاء ربانی کے خلاف اور اس کی ناراضگی کا موجب ہے۔

ذیل میں ان چند غیر شرعی رسوم کا ذکر کیا جاتا ہے جو ہمارے معاشرہ میں عام طور پر فروغ پذیر ہیں اور جن کو ہماری شریعت میں بدعات کا قبیح نام دیا گیا اور جن میں سے بعض کے خلاف تو حکومتِ وقت سے سخت اقدام کرنے کی یاد دہانی بھی کرائی رہتی ہے۔ کیونکہ ہمارے ملک کی اقتصادی حالت کا تقاضا ہے کہ ان کو چھوڑ کر ملک و قوم کو فضول خرچی اور بے جا اسراف اور نمائشی شان و شوکت سے بچائیں اور ملک کے غریب عوام کو ان مشکلات اور اخراجات سے بچائیں جن کے وہ کسی صورت بھی متحمل نہیں ہو سکتے اور جن کی وجہ سے ان کو اپنے بچے بچیوں کے ہاتھ پیلے کرنے میں مالا یطاق دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

**اوّل**:۔ شریعت اسلامیہ کا یہ اہم منشاء ہے کہ نکاح و شادی کی حقیقی غرض دینی اقدار کا تحفظ ہونا چاہیئے۔ ارشاد نبوی ہے:۔

"تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك۔"

(بخاری و مسلم)

کہ عورتوں سے چار اغراض کے پیش نظر شادی رچائی جاتی ہے ان کے مال و دولت کی وجہ سے ان کے حسب و نسب کی بنا پر اور ان کے حسن و جمال کی خاطر اور ان کے اخلاق و دینداری کی وجہ سے۔ لیکن اے مرد مسلمان! تو اپنی زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے صاحب اخلاق اور دیندار عورت کو ترجیح دے ورنہ تیرے ہاتھ خاک آلود رہیں گے۔

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد گرامی سے ظاہر ہے کہ حضور پُر نور نے مسلمانوں کو یہ حکم فرمایا ہے کہ وہ اپنی اپنی زندگی کو فردوسی مسرتوں سے معمور رکھنے کے لئے عورت کے مال و دولت اس کے حسن و جمال اور حسب و نسب کو مدّ نظر نہ رکھیں بلکہ اس کے اخلاق و دینداری کو مقدم رکھیں۔ ہاں! اگر ان میں سے بعض خوبیاں ایک دیندار اور تقویٰ شعار عورت میں موجود ہوں تو پھر سونے پر سہاگہ والی بات ہے ورنہ دینداری و تقویٰ شعاری کو چھوڑ کر انہی کو مدّ نظر رکھنا درست نہیں ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو خصوصیت سے غیر اقوام میں رشتہ کرنا سخت معیوب سمجھتے ہیں ان کو آقائے نامدار سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کو محلِ نظر رکھنا اور مشعلِ راہ بنانا ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہماری قوم میں یہ بھی ایک بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے کہ جو احکام شریعت کے بالکل برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہیئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ"

یعنی تم میں خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص۴۶)

**دوم**:۔ نکاح و شادی کے بارے میں اسلامی شریعت کی ایک یہ بھی زرّیں ہدایت ہے کہ شادی کے بعد بعض پیدا ہونے والی قباحتوں اور خرابیوں کا دروازہ بند کرنے کے لئے ضروری ہے کہ لڑکا لڑکی ایک دوسرے کو ایک نظر دیکھ لیں۔ مگر افسوس ہے کہ بعض لوگ غیرت کا سہارا لے کر اس شرعی ہدایت کی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ بسا اوقات یہی بے پروائی بعض اچھے خاصے گھرانوں کی ذلّت و بربادی کا باعث بن جاتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ جب حضرت مغیرہ بن شعبہ نے حضور سرور کائنات فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اپنی منگنی کا ذکر کیا تو حضور پُرنور نے ان کو ہدایت فرمائی تھی:۔

"انظر اليها فانه احرى ان يؤدم بينكما"

(ترمذی)

کہ اپنی مخطوبہ کو ایک نظر دیکھ لو کیونکہ اس سے تمہارے مابین محبت و موانست کے تعلقات میں دوام پیدا ہوگا میں یہاں یہ عرض کر دوں کہ ہمارے ماحول میں جہاں ابھی تک ایسے خاندان بکثرت موجود ہیں۔ جو لڑکے لڑکی کو باہم ایک نظر دیکھنے کی اجازت نہیں دیتے وہاں کچھ ایسے گھرانے بھی دیکھنے میں آ رہے ہیں جو منگنی اور نکاح کی تقریبات میں پُر تکلف دعوت کرتے اور لڑکے کو اپنے گھر بلاتے ہیں جہاں ان کی تعلق دار عورتیں "سلامی" میں لڑکے کو روپے دیتی ہیں۔ میرے نزدیک یہ امر منشاء شریعت کے سراسر خلاف ہے۔ کیونکہ اسلامی شریعت تو رخصتانہ کے دن بھی لڑکی والوں کو اس قسم کی پُر تکلف دعوت کی اجازت نہیں دیتی۔ چہ جائیکہ منگنی اور نکاح کے مواقع پر اس کا اہتمام کیا جائے۔ پس ہمارے دوستوں کو اس نئی بدعت سے اجتناب لازم ہے۔ ہاں! یہ درست ہے کہ ایسے مواقع پر شکرانے اور اعلان کی خاطر اگر کچھ شیرینی وغیرہ تقسیم کر دی جائے۔ تو کوئی حرج نہیں مگر اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ مقصد شہرت اور شیخی نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص نسبت اور ناطہ پر شکر وغیرہ اس لئے تقسیم کرتا ہے کہ وہ ناطہ پکا ہو جائے تو گناہ نہیں لیکن اگر یہ خیال نہ ہو بلکہ اس سے مقصد اپنی شہرت اور شیخی ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہوتے" (ملفوظات جلد چہارم ص۱۵۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**سوم** :- اسلامی شریعت میں شادی کے لئے ضروری ہے کہ مرد ایک مقررہ رقم حق مہر کے طور پر اپنی بیوی کو دے۔ حدیثوں سے ثابت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حق مہر کے لئے کوئی خاص رقم مقرر نہیں فرمائی۔ مگر بایں ہمہ یہ امر واقعہ ہے کہ آج بھی بکثرت وہ لوگ موجود ہیں جو سوا بتیس روپے شرعی حق مہر کے پابندی سے قائل ہیں حالانکہ عہد رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم میں اس قسم کے حق مہر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

چنانچہ حدیثوں سے جہاں یہ ثابت ہے کہ سرکار دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بعض صحابہؓ کا نکاح ستو اور دو مٹھی کھجوروں کے حق مہر پر پڑھا تھا۔ وہاں یہ بھی ثابت ہے کہ جب ایک صحابیؓ کے پاس "خاتماً من حدید" (لوہے کی انگوٹھی) بھی دستیاب نہ ہوئی تھی تو آپ نے اس کو قرآن مجید کی بعض آیات اپنی بیوی کو حق مہر میں پڑھانے کا ارشاد فرمایا تھا پھر اسی طرح حضرت فاطمۃ الزہراؓ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا حق مہر اگر ایک روایت کے مطابق "درع حطیمہ" مقرر کیا گیا تھا (بلوغ المرام) تو ابوداؤد کی ایک روایت کے مطابق ان کا حق مہر چار سو مثقال چاندی تھا۔

پھر امہات المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہن کے حق مہر کی بابت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا ارشاد گرامی ہے:-

"کان صداقہ لازواجہ ثنتی عشرۃ اوقیۃ و نشا"

کہ حضور پُرنور کی ازواج مطہرات کا حق مہر ساڑھے بارہ اوقیہ تھا۔ جو کہ پانچ سو درہم بنتا ہے لیکن بعض روایات سے اس کے خلاف بھی ثابت ہے چنانچہ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے حق مہر کی بابت لکھا ہے کہ چار ہزار درہم تھا۔ اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی بابت آتا ہے کہ

"جعل عتقہا صداقہا"

کہ اس کی آزادی ہی اس کا حق مہر تھا۔ (ابوداؤد جلد ۱ صـ۲۸۸)

جو اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ شریعت نے اس بارہ میں حق مہر کی کوئی معین مقدار مقرر نہیں بلکہ ہر مرد کے ذاتی حالات پر اس کا انحصار اور دارو مدار ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"شرعی مہر سے یہ مراد نہیں کہ احادیث یا نصوص قرآنیہ نے اس کی کوئی حد مقرر کر دی ہے بلکہ اس سے مراد اس وقت کے لوگوں کے مروجہ مہر سے ہوتی ہے ہمارے ملک میں یہ خرابی ہے کہ محض نمود کے لئے اور اس غرض کے واسطے کہ مرد ڈرتا رہے اور قابو میں رہے لاکھ لاکھ کا مہر مقرر کر دیتے ہیں۔ نیت نہ عورت والوں کی لینے کی ہوتی ہے اور نہ مرد والوں کی دینے کی محض نمائش کے لئے ایسا ہوتا ہے اور آخر میں اس سے بڑے بُرے نتائج پیدا ہوتے ہیں"

(شادی احمدیہ صـ۱۴۷، ۱۴۸)

خوشی کی بات یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود نے حق مہر کی تعیّن کے بارے میں ایک نہایت مناسب اور قابلِ عمل تجویز ہمارے سامنے پیش فرمادی ہے جو اس سلسلے میں ہماری تمام تر پریشانیوں اور مشکلات کو دور کر دیتی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:-

"میں نے حق مہر کا تعیّن چھ ماہ سے ایک سال کی آمد کی ہے یعنی مجھ سے اگر کوئی حق مہر کے متعلق مشورہ کرے تو میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ اپنی چھ ماہ کی آمد سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر مقرر کر دو اور یہ مشورہ میرا اس امر پر مبنی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود سے الوصیت کے قوانین میں دسویں حصہ کی شرط رکھوائی۔ گویا اسے بڑی قربانی قرار دیا ہے اس بناء پر میرا خیال ہے کہ اپنی آمدنی کا دسواں حصہ باقی اخراجات کو پورا کرتے ہوئے مخصوص کر دینا معمولی قربانی نہیں بلکہ ایسی قربانی ہے کہ جس کے بدلے میں ایک شخص کو جنت کا وعدہ دیا گیا ہے اس حساب سے ایک سال کی آمد جو گویا متواتر دس سال کی آمد کا دسواں حصہ ہوتا ہے بیوی کے حق مہر میں مقرر کر دینا مہر کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے بلکہ میرے نزدیک انتہائی حد ہے۔"

(الفضل ۱۲ر دسمبر ۱۹۴۰ء)

یاد رہے کہ حق مہر عورت کو ادا کرنا ضروری ہے اور مرد کو کسی حالت میں بھی عورت کو اس کے بخشوانے کے لئے کہنا شرعاً جائز نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"یہ عورت کا حق ہے۔ اسے دینا چاہیئے۔ اوّل تو نکاح کے وقت ہی ادا کرے ورنہ بعد ازاں ادا کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صـ۲۹۱)

**چہارم** :- ہمارے معاشرہ میں بعض ایسی رسوم بھی جڑ پکڑ چکی تھیں جن کا رخصتانہ سے قبل یا بعد میں عمل میں لانا از بس ضروری ہے مگر خوشی کی بات ہے کہ اب ان میں سے بھی دو تین ہی رواج پذیر رہ گئی ہیں اور باقی کا وجود عنقا ہو چکا ہے اور یہ بھی آہستہ آہستہ اپنی موت آپ مر رہی ہیں۔ مگر پھر بھی ہمارا فرض ہے کہ ان کو بھی جلد موت سے آشنا کریں۔ یہ رسوم ہیں۔ گنڈھ بھجوانا۔ مایاں بیٹھنا۔ کھارے چڑھنا مہندی بانٹنا۔ بری منگوانا وغیرہ ذالک۔

حضرت مصلح موعود نے ایک دوست کے ان کے بارہ میں استفسارات کے حسب ذیل جوابات ارشاد فرمائے تھے۔ ذیل میں سوالات مع جوابات سپرد قلم ہیں:-

**سوال** :- "عام طور پر رسم ہے کہ اپنے رشتہ داروں کو شادی کی تاریخ سے اطلاع دینے کے لئے لاگی (یعنی کمی کام کرنے والے) کے ہاتھ گُڑ بھیجتے ہیں جس کو گنڈھ کہتے ہیں۔ اگرچہ تاریخ کی اطلاع بذریعہ کارڈ بھی دی جاسکتی ہے۔ لیکن اس کا مدعا یہ ہوتا ہے کہ لاگی کو کچھ مل جائے اور پھر ان کے لاگیوں کو گھر والا دیتا ہے:

**جواب**:- فرمایا لغو ہے۔

**سوال**:- تاریخ شادی سے چند دن پہلے لڑکے یا لڑکی کی مایاں کرتے ہیں کیا یہ رسم جائز ہے یا ناجائز؟

**جواب**:- اگر لڑکی کی مالش وغیرہ مراد ہے تو ہر ایک طریق جس سے اس کی شکل و صورت میں درستی ہو جائز ہے اور اگر بے وجہ کچھ کرنا بطور رسم مراد ہے تو درست نہیں۔

**سوال**:- شادی کے دن یا شادی سے ایک دن پہلے کھارے کی رسم کرتے ہیں۔ اس کے متعلق کیا طریق ہے اور یہ رسم بھی جائز ہے یا نہیں؟

**جواب**: میں اس رسم کو جانتا نہیں ہاں ہر رسم بدعت ہے۔ بطور رسم کوئی بات جائز نہیں۔"

(الفضل ۵ر اگست ۱۹۴۵ء)

مہندی کی بابت حضور فرماتے ہیں:-

"شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس کے ساتھ متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر اسلامی ہیں ہماری جماعت کو اس سے بچنا چاہیئے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء)

پس حضرت مصلح موعود کے یہ ارشادات بتاتے ہیں کہ یہ سب رسوم لغو اور بدعت ہیں اس لئے ایک مؤمن باللہ کا یہ شیوہ ہے کہ وہ ان سے بچے کیونکہ قرآن مجید میں مؤمنوں کی یہ علامت بیان کی گئی ہے۔

"هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ۔"

(المومنون)

کہ وہ لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور بدعت کی بابت یہ ارشاد نبوی ہے۔

"کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار"

کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# میری اہلیہ مرحومہ

(مکرم منور احمد صاحب جہلمی کارکن بیت المال آمد ربوہ)

میری اہلیہ محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ بنت حافظ غلام علی صاحب مرحوم آف ہسولہ ضلع جہلم ۱۶ ستمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک ۴۹ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رخصت ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بہت حلیم الطبع، ملنسار، مہمان نواز، اور عبادت گذار خاتون تھیں خاکسار سے مرحومہ کی شادی ماہ جون ۱۹۶۳ء میں ہوئی تھی چودہ (۱۴) سال کا عرصہ انہوں نے میرے ساتھ نہایت وفاداری اور اطاعت شعاری میں گذارا میرے ادنیٰ سے ادنیٰ حکم اور اشارے پر چلتی تھیں۔ میرے سکھ اور آرام کا بہت خیال رکھتی تھیں جب میں دفتر سے گھر پہنچتا تو بڑی خوشی اور ادب سے میرا استقبال کرتیں اور مجھے تھکا ماندہ دیکھ کر میرے بوٹوں کے تسمے کھولنے لگ جاتی تھیں اگر کسی وقت میں نے ان سے خفگی کا اظہار کیا تو کبھی بھی گستاخی یا بے ادبی کا کلمہ منہ پر نہ لاتیں بلکہ خاموش ہو جاتی تھیں تھوڑی دیر بعد خود ہی مجھ سے معذرت کرنے لگ جاتیں کہ خواہ مخواہ آپکو مجھ سے کوفت ہوئی ہے ایک دفعہ اپنے میکے گھر سے مجھے خط لکھا کہ آپ میرے ساتھ جو حسن سلوک کرتے ہیں اور ہر طرح کا خیال رکھتے ہیں میں ساری عمر آپکی احسان مند اور وفادار رہونگی۔ خدا تعالیٰ ایسا نازک وقت نہ لائے لیکن اگر آ بھی گیا تو میں محنت مزدوری کر کے بھی آپ کی خدمت کرونگی نیز لکھا کہ میں ان عورتوں سے نہیں ہوں جو بات بات پر جھگڑا فساد کھڑا کر دیتی ہیں سو سچ مچ انہوں نے اپنے اس قول کو آخری دم تک عمل کے ذریعے پورا کر دکھایا اور کبھی بھی مجھ سے جھگڑا نہیں کیا۔ مرحومہ نہ کسی کی چغلی اور غیبت کرتی تھیں اور نہ ہی فضول بات کر کے کسی کی دل آزاری کرتی تھیں انہوں نے ہمیشہ اپنی زبان کو قابو میں رکھا اور کبھی بھی بے لگام نہ ہونے دیا۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ زبان اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا عطیہ ہے لیکن اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو درندہ بن کر ہر کسی کو کاٹنے لگتا ہے حضرت مسیح موعود نے بھی زبان کو قابو میں رکھنے کی بہت تاکید فرمائی ہے حضور اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

پس تم بچاؤ اپنی زبان کو فساد سے
ڈرتے رہو عقوبت ربّ العباد سے
دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائیگا
وہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ

اگر والدین بچپن سے ہی اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ اپنی زبانوں کو قابو میں رکھیں اور شیریں گفتگو کریں تو بڑے ہو کر خود بھی راحت کی زندگی بسر کر سکیں گے اور دوسروں کے لیے بھی پریشانی کا موجب نہیں بنیں گے

مرحومہ میرے والدین اور بھائیوں بہنوں کا بھی ادب کرتی تھیں اگر میرے والد صاحب کے جوتے گرد آلود دیکھتیں تو از خود برش یا کپڑے سے صاف کرنے لگ جاتیں اسی طرح میری ضعیف العمر والدہ صاحبہ تھک کر چارپائی پر لیٹتیں تو ان کے کہے بغیر ان کو دبانا شروع کر دیتی تھیں۔ میرے دونوں بھائی اور دونوں بہنیں باری باری میرے کوارٹر پر لگاتار کئی کئی سال رہے ہیں مگر انہوں نے ہمیشہ ان کے آرام اور جذبات کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں یہ بھی ایک وصف رکھا تھا کہ جب بھی کوئی واقف یا ناواقف گھر پر آ جاتا تو اس کے ساتھ نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتی اور حسب استطاعت اس کی خاطر مدارت کرتی تھیں۔

مالک حقیقی نے بہت اچھی سیرت کا مالک بنایا تھا نماز سنوار سنوار کر ادا کرتی تھیں قرآن پاک کی تلاوت بڑے التزام سے کرتی تھیں دعاؤں میں اسے خاص شغف حاصل تھا اور سچی خوابیں آتی تھیں سلسلہ عالیہ کی کتب اور الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتی تھیں

زکیہ نام کی لاج رکھتے ہوئے ہمیشہ تزکیہ نفس میں کوشاں رہتیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کے نیک والدین کی اچھی تربیت کا ہی ثمرہ تھا کہ کامیاب زندگی بسر کر کے اس دنیا سے رخصت ہوئیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین پر بھی اپنے فضلوں کی بارش نازل فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے آمین۔

یکے بعد دیگرے ہمارے چار بچے بچیاں کمسنی میں وفات پا گئے لیکن اس صدمہ کو انہوں نے بڑے صبر و تحمل سے برداشت کیا اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ مرحومہ کی عمر صرف ستر(۱۷) سال کی تھی کہ نظام وصیت میں شامل ہو گئیں تھیں اور سب واجبات اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اسکی واحد یادگار عزیزہ امۃ الحی سلمہا اللہ کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے اپنی ماں کی طرح نیک اور خادمہ دین بنائے آمین

# آزادیٔ نسواں

(مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب ایم-اے)

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے۔ آپ کے ساری مخلوقات پر احسانات ہیں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان احسانات پر نظر ڈالی جائے جو عورتوں کے لیے ہیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ عورتیں جو جاہلیت کے زمانہ میں غلاموں اور جانوروں کی سی زندگی بسر کر رہی تھیں ان کو زندگی کے تمام حقوق حاصل ہو گئے۔ وہ ذلت کے گڑھے سے نکل کر عزت کی فضا میں سانس لینے لگیں۔ ان کو وہ مقام حاصل ہو گیا جو پہلے کی عورتوں کو کبھی حاصل نہ تھا بلکہ وہ اس مقام کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھیں وہ معاشرے میں گھٹیا مخلوق اور بکاؤ مال تصور کی جاتی تھیں لیکن محسن انسانیت نے انکو انکے حقوق بتائے اور دلوائے جو آزادی ان کو دلوائی وہ حقیقی آزادی تھی وہ ایسی آزادی نہیں تھی جو آزادی کے نام پر چھپی ہوئی غلامی ہو جیسی کہ آج کی بیچاری عورت کو ملی ہوئی ہے۔ آج کی عورت غلطی خوردہ ہے جسے وہ آزادی سمجھ رہی ہے در اصل وہ ایک خوبصورت جال ہے جس میں پھنس کر وہ اس میں سے آسانی سے نہیں نکل سکتی۔

آج کی وہ عورت جو مغربی تہذیب کے خوبصورت جال میں پھنسی ہوئی ہے اس کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ اس کی مثال نمائش میں رکھی ہوئی کسی ایسی چیز کی مانند ہے جسے ہر کوئی دیکھتا ہے مغربی تہذیب کی دلدادہ عورت کی آنکھیں جدید تہذیب کی روشنی میں چندھیا گئی ہیں اور اسکو سلامتی کے اس باغ کا راستہ بھول گیا ہے جہاں وہ ہر طرح سے محفوظ رہ سکتی ہے اس باغ کی فصلیں اس کی حفاظت کیلیے ہیں اس کو غلام بنانے کے لیے یا قید کرنے کے لیے نہیں۔ جس قدر بے چین آج کی مغربی تہذیب کا شکار عورت ہے شاید اس قدر بے چین وہ پہلے کبھی نہ تھی وہ ایک ایسی دلدل میں پھنس چکی ہے جس پر اس نے ایک خوبصورت قالین سمجھ کر اپنے قدم رکھے تھے۔

وہ اس دلدل میں پھنس چکی ہے اور نکلنا چاہتی ہے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کی مدد کریں

اپنے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے ان عورتوں سے ہمدردی کریں انکو یہ بتائیں کہ اسلامی تعلیمات کا باغ جسے وہ بھولے سے قید خانہ سمجھ بیٹھی ہیں قید خانہ نہیں بلکہ جنت کا نمونہ ہے۔

پردہ جسے وہ بھول کر پابندی سمجھ بیٹھی ہیں در اصل ان کے لیے خلعت فاخرہ ہے اور اس سے ان کی عزت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے وہ پابندیاں جو پیارے رسول ﷺ نے ان پر لگائی ہیں ان کی بھلائی کے لیے ہیں۔

رسول پاک ﷺ نے عورتوں کو جن راستوں پر چلنے سے منع فرمایا ہے وہ راستے ان کے لیے نقصان دہ ہیں۔ جس طرح ماں اپنے بچے کو آگ کے قریب جانے سے روکتی ہے اسی طرح شریعت نے عورتوں کو بعض باتوں سے منع فرمایا ہے ان باتوں سے باز رہنے میں ہی انکی بھلائی ہے

حقیقی آزادیٔ نسواں صرف اسلام کی چار دیواری میں ہے

اپنے کاروبار کو
"الفضل"
کے ذریعہ ملک کے باشعور طبقہ میں متعارف کروائیے (مینیجر)

# مردان میں تربیتی جلسہ کا انعقاد

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اپنے فضل و کرم اور خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل ۵، ۶/ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ و ہفتہ ایک عظیم الشان تربیتی جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ صوبہ سرحد کی تمام جماعتوں کے نمائندگان (ماسوا ڈیرہ اسماعیل خان) نے شمولیت اختیار فرمائی۔

پشاور سے کل ۵۲ نمائندگان میں سے ۴۰ سائیکلوں پر اور باقی بسوں پر تشریف لائے۔ نوشہرہ سے ۵۔ تربیلا سے ۸ اور کوہاٹ سے ایک نمائندہ شامل ہوئے۔ مرکز سلسلہ سے مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب مؤلف تاریخ احمدیت۔ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تشریف لائے۔ صوبہ سرحد کے مربیان میں سے

۱۔ مولانا چراغ الدین صاحب ۲۔ مکرم مولوی ہادی علی صاحب شاہد مربی سلسلہ پشاور ۳۔ مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ کوہاٹ نے شمولیت فرمائی۔

جلسہ کی کاروائی ۵/ ستمبر ۱۹۸۰ء بعد از نماز جمعہ زیر صدارت خاکسار امیر جماعت احمدیہ مردان شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے اپنے افتتاحی خطاب میں احباب پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت جلسہ کو سننے میں گزاریں دعائیں کریں خاص کر غلبہ اسلام اور حضور پرنور کے دورہ کے لیے اور اپنے اعمال سے ثابت کریں کہ آپ ہی وہ جماعت ہیں جن کے ذریعہ غلبہ اسلام مقدر ہو چکا ہے خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ پشاور نے بعنوان حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ اور مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ کوہاٹ نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی دونوں مقررین نے بہت عمدہ پیرایہ میں تقاریر کیں

ازاں بعد اطفال و خدام و انصار کے نظم اور تقاریر کے مقابلے ہوئے جس کے بعد چائے کے لیے وقفہ کا اعلان ہوا۔

دوسرا اجلاس ٹھیک پانچ بجے شام زیر صدارت [illegible] منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ مردان نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" اور مکرم ہادی علی صاحب چوہدری مربی سلسلہ پشاور نے "برکات خلافت" کے موضوع پر بہت ہی دل نشین انداز میں تقاریر کیں دوستوں نے کھانا کھایا اور پھر نماز مغرب و عشاء ادا کیں

ٹھیک آٹھ بجے رات تیسرا اجلاس زیر صدارت مکرم عبدالسلام صاحب زعیم انصار اللہ پشاور منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام" کے موضوع پر تقریر کی آپ کی تقریر کے دوران مسجد اور باہر کا صحن سامعین سے بھرا پڑا تھا غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے آپ نے بہت ہی اچھوتے انداز میں اور دلوں کو گرما دینے والی تقریر فرمائی جس سے غیر از جماعت دوست بہت متأثر ہوئے آپ کے بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے "صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جانثاریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے صحابہؓ کی مالی اور جانی قربانیوں کے واقعات بیان فرمائے جس نے ایمانوں میں حرارت پیدا کر دی

تقریباً ساڑھے نو بجے رات چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں

۶/ ستمبر بروز ہفتہ نماز تہجد سے دوسرے دن کا پروگرام شروع ہوا نماز فجر کے بعد درس القرآن اور حدیث بالترتیب مکرم مولانا چراغ الدین صاحب اور مکرم رفیق احمد صاحب سعید نے دیا۔ درس کے بعد خدام و اطفال کے ورزشی مقابلے ہوئے ۷ بجے ناشتہ کے بعد باقی علمی مقابلے "تلاوت" تقریر و نظم اور پیغام رسانی کے کرائے گئے

۱۰ بجے پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل چار تقاریر ہوئیں۔ مم

# مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا چھتیسواں

# سالانہ اجتماع

۷-۸-۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

پیارے بچو! آپ اس اجتماع میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور بزرگان سلسلہ کی نصائح سنیں گے اور علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ ذکر الٰہی اور عبادات میں وقت گذاریں گے

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## نمائندگان لاہور ڈویژن توجہ فرمائیں

مورخہ ۲۴/ اکتوبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ صبح ۹ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں تقریری مقابلہ معیار خاص ہوگا وقت ۸-۱۰ منٹ ہے تقریر کا موضوع "شان مہدی علیہ السلام" ہے تمام قائدین لاہور ڈویژن اپنے اپنے نمائندگان بھجوائیں تاکہ سالانہ مرکزی اجتماع کے لیے لاہور ڈویژن کے نمائندے کا انتخاب کیا جا سکے۔

(عبدالمالک نمائندہ خالد تشحیذ ضلع لاہور)

## دعائے مغفرت

میرا چھوٹا بھائی عزیز شبیر محمد ۱۰ اور ۱۱/ ستمبر کی درمیانی شب پونے تین بجے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اپنے مولا حقیقی سے جا ملا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت مخلص، خوش خلق اور والدین کا فرمانبردار تھا وفات کے وقت تئیس سال تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اس موقعہ پر بہت سے دوستوں نے ذاتی طور پر ہمارے گھر تشریف لا کر یا خطوط کے ذریعہ ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ ہم سب افراد خاندان ان کے شکر گذار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس سے بہتر جزا دے آمین۔

(اللہ یار ناصر کارکن نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

مم
۱۔ مکرم آدم خان صاحب — مقام حدیث اور جماعت احمدیہ کا مسلک
۲۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب — تحریک جدید کی غرض و غایت اور اہمیت
۳۔ مولانا عبدالمالک خان صاحب — فضائل قرآن
۴۔ مولوی دوست محمد صاحب شاہد — صدی چہارم دہم اور اسلام کی پیشگوئیاں

یہ چاروں تقاریر اپنے اپنے رنگ میں بہت عمدہ تھیں جو ازدیاد ایمان کا باعث ہوئیں۔ سامعین سے مسجد بھری تھی مسجد کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ یہ سب کام خدام الاحمدیہ نے سرانجام دیا تقاریر کے بعد مہمانوں نمائندگان اور مقامی احباب نے اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھایا کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ دو بجے دوپہر اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب منعقد ہوا تلاوت اور نظم کے بعد علمی اور ورزشی مقابلوں میں اول دوم سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور قائدین کو بھی جو کہ جلسہ میں شامل ہوئے تھے انعامات کے بعد صدر مجلس نے الوداعی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ جلسہ کے برخاست ہونے کا اعلان فرمایا اور نمائندگان کو واپس جانے کی اجازت دی گئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ صوبائی جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا کارکنان نے اپنی اپنی ذمہ داریاں بہت عمدہ طور پر ادا کیں۔ آخر میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کام کرنے والوں اور شمولیت اختیار کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازے اور آئندہ بھی ایسے جلسے اور اجتماع منعقد کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(آدم خان امیر جماعت احمدیہ مردان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

## فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۸ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالذکر فیصل آباد کے چند خدام و اطفال ربوہ آئے۔ انہوں نے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کی عیادت کی اور نادار مریضوں کے لئے -/۵۵۵ روپے جمع کرائے۔ جن خدام و اطفال نے اس چندہ میں حصہ لیا ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

| نمبر شمار | نام معطی | رقم | حلقہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | مکرم عامر مسعود صاحب | ۱۰.۰۰ روپے | مسلم پارک فیصل آباد |
| ۲ | 〃 شہزاد احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳ | 〃 محمد عارف صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴ | 〃 ساجد منیر صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۵ | 〃 ملک حفیظ الدین صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۶ | 〃 کلیم احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۷ | 〃 انعام اللہ صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۸ | 〃 محمود احمد صاحب شاہین | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۹ | 〃 محمود احمد صاحب ورک | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۰ | 〃 مسرور احمد انتظار احمد صاحبان | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۱ | 〃 اسمٰعیل عامر صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | سمن آباد 〃 |
| ۱۲ | 〃 ضرغام احمد صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۳ | 〃 شکیل احمد صاحب بٹ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۴ | 〃 طاہر جمیل صاحب بٹ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۵ | 〃 اعجاز احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۶ | 〃 عمران احمد صاحب بٹ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۷ | 〃 محمد حنیف صاحب گجر | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۸ | 〃 مظفر احمد صاحب بٹ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۱۹ | 〃 امین احمد صاحب بٹ | ۱۱.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۰ | 〃 احمد سعید صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۱ | 〃 عبدالمنان صاحب | ۱۱.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۲ | 〃 صدیق احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۳ | 〃 مظفر احمد صاحب مظہر | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۴ | 〃 منیر احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۵ | 〃 میاں سعید اختر صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۶ | 〃 اللہ رکھا صاحب بٹ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۷ | 〃 یوسف بٹ صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۸ | 〃 متفرق حلقہ سمن آباد | ۲۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۲۹ | مکرم راشد صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | ڈی ٹائپ کالونی 〃 |
| ۳۰ | 〃 عبدالستار صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۱ | 〃 احمد عبدالمجیب صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۲ | 〃 محمد رمضان صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۳ | 〃 محمد احمد صاحب بھٹی | ۷.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۴ | 〃 نسیم زاہد صاحب | ۳.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۵ | 〃 وسیم احمد صاحب ناصر | ۱۰.۰۰ 〃 | بٹالہ کالونی 〃 |
| ۳۶ | 〃 مولود احمد صاحب خالد | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۷ | مکرم محمد احمد صاحب رفیع | ۱۰.۰۰ روپے | بٹالہ کالونی فیصل آباد |
| ۳۸ | 〃 شہزاد احمد صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۳۹ | 〃 منیر نور صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۰ | 〃 ادریس نور صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۱ | 〃 رضوان عدیل صاحب | ۱۲.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۲ | 〃 ہارون عدیل صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۳ | مکرمہ نبیلہ تبسم صاحبہ | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۴ | مکرم اطہر مشتاق صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۵ | 〃 سہیل مشتاق صاحب | ۱۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۶ | مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۷ | 〃 اسرار احسن مدثر | ۳۰.۰۰ 〃 | 〃 〃 |
| ۴۸ | مکرم اطہر جاوید صاحب | ۵.۰۰ 〃 | 〃 〃 |

## ٹنڈروں کی طلبی نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداران بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ سے جنہوں نے کیلنڈر سال ۱۹۸۱ء کے لئے اپنی تجدید / اندراج فیس جمع کرادی ہے ۲۷-۱۰-۸۱ کو ۱۲ بجے دوپہر فیصد / آئیٹم ریٹ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں / دوبارہ مطلوب ہیں یہ ٹنڈر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء کی بنیاد پر جو کہ یکم جولائی ۱۹۷۹ء سے لاگو ہیں ٹنڈروں کی وصولی کی تاریخ تک سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ترامیم تک اور ایسے آئیٹم جو کہ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء میں شامل نہیں ہیں پیش کرنا ہوں گے۔ ٹنڈر موقع پر موجود ٹنڈر دہندگان / ٹھیکیداران ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے خالی ٹنڈر فارم دفتری اوقات میں … تک جاری کئے جائیں گے۔

ٹھیکیداران کو ہر ایک کام کے لیے علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ استعمال کرنا ہوگا اور ہر ایک لفافہ پر نام کام اور نام ٹھیکیدار کا تحریر شدہ ہونا لازمی ہوگا۔

بغیر زر ضمانت کوئی ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔ زر ضمانت بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال رسید ہوگا۔ زیر دستخطی کسی یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر دینے کے مکمل مجاز ہوں گے۔ ٹنڈر بذریعہ تار / مشروط / مشکوک کسی صورت میں قابل غور نہیں ہوں گے۔

| نمبر شمار | نام کام | اندازاً لاگت | زر ضمانت | مدت تکمیل |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | بھگیانوالہ رورل ہیلتھ سنٹر کے گرد چاردیواری | ۵۰,۰۰۰ روپے | ۱,۰۰۰ روپے | ۲ ماہ |
| ۲ | بھگیانوالہ رورل ہیلتھ سنٹر میں پختہ سڑک بنانا | ۵۲,۰۰۰ روپے | ۱,۰۴۰ روپے | ۲ 〃 |
| ۳ | بھگیانوالہ رورل ہیلتھ سنٹر میں اندرونی / بیرونی الیکٹرک تنصیل کی فراہمی | ۹۱,۰۰۰ روپے | ۱,۸۲۰ روپے | ۳ 〃 |
| ۴ | فراہمی انٹرنل الیکٹرک تنصیل برائے کمپرہینسو ہائی سکول برائے لڑکیاں سرگودھا | ۱,۰۷,۰۰۰ روپے | ۲,۱۴۰ روپے | ۳ 〃 |
| ۵ | سرگودھا ڈویژن میں پرائمری سکول کی مڈل سکول تک ترقی | ۱,۵۰,۰۰۰ روپے | ۳,۰۰۰ روپے | ۴ 〃 |
| ۶ | پنجاب میں پچیس پٹوار خانوں کی تعمیر | | | |
| | ۱۔ واقع چک نمبر ۵۷ ایس پی | ۳۴,۵۰۰ روپے | ۶۹۰ روپے | ۳ |
| | ۲۔ 〃 〃 ۵۸ / ای بی | ۳۴,۵۰۰ روپے | ۶۹۰ روپے | ۳ |
| | ۳۔ 〃 〃 ۸ / ایف جی | ۳۴,۵۰۰ روپے | ۶۹۰ روپے | ۳ |
| | ۴۔ 〃 〃 ۱۶ / ایس پی | ۳۴,۵۰۰ روپے | ۶۹۰ روپے | ۳ |

ایگزیکٹو انجینئر

فسٹ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

PL-6036

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## قرآن مجید کی لطیف تفسیر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"مسلمانوں کے دین کا نام اسلام رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اسلام اس بات کو کہتے ہیں کہ کلی خدا کے لئے ہوجانا اور اپنا کچھ باقی نہ رکھنا جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ.

ترجمہ۔ یعنی نجات یافتہ وہ شخص ہے جو اپنے وجود کو خدا کی راہ میں قربانی کی طرح رکھ دے۔ اور نہ صرف نیت سے بلکہ نیک کاموں سے اپنے صدق کو دکھلا دے۔ جو شخص ایسا کرے اس کا بدلہ خدا کے نزدیک مقرر ہو چکا ہے۔ اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۳)

ہمیں اپنے آپ کو اس زمرہ میں شریک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے ہر دم تیار رہنا چاہیئے۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

## مہران یونیورسٹی میں داخلے

مہران یونیورسٹی میں نئے سال کے داخلے جاری ہیں اور دسمبر ۱۹۸۰ء میں سندھ یونیورسٹی میں بھی داخلے شروع ہو جائیں گے۔ لہذا نئے آنے والے احمدی طلباء ہماری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن سے رابطہ قائم کریں۔ تاکہ ان کو بروقت امداد پہنچائی جا سکے۔ اور ان کی صحیح تعداد معلوم ہو سکے۔ تمام طلباء اس ایڈریس پر آ کر مل سکتے ہیں۔

منور احمد بھٹی کمرہ نمبر ۱۰ لعل شہباز ہاسٹل
سندھ یونیورسٹی جام شورو

### درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۰/۸۰ بروز منگل میرے لڑکے ناصر احمد قریشی کو لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے اور دین و دنیا کا خادم بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

حاجی عبدالقادر ریذیڈنٹ کلاتھ ہاؤس
صدر بازار اوکاڑہ۔

### اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

آپ نے احباب کو توجہ کی کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیاب و کامران مراجعت کے لئے درد دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت
کو فروغ دیں۔

**ربوہ اور مضافات ربوہ میں**
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ
کوٹھی، مکانات، پلاٹس، نیز زرعی اراضی کی خرید و فروخت کے لئے آپ اپنے مستعد و معاون رجسٹرڈ ادارہ کی خدمات حاصل کریں۔
آپ کا اپنا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ
**یونائیٹڈ اسٹیٹس اقصیٰ روڈ ربوہ**

## تقریب نکاح و رخصتانہ

مورخہ ۹/۱۰/۸۰ بروز جمعرات خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ خالدہ مرتضیٰ بنت مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق وکیل القانون تحریک جدید کے نکاح کا اعلان مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ عزیزم برادرم ہادی حیات خان ابن مکرم میجر اسلم حیات خان صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔ اسسٹنٹ منیجر (کارگو) پی۔ آئی۔ اے کراچی۔ والد صاحب مرحوم کے مکان واقعہ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے فرمایا۔

اسی روز تقریب رخصتانہ بھی منعقد ہوئی۔ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے خاکسار کے تایا محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

چوہدری لطیف احمد جھمٹ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما سیرالیون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی بے پایاں عنایت کے طفیل ۱۲/۱۰/۸۰ کو برادرم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ عالیہ بھریا روڈ کے ہاں پہلا فرزند تولد ہوا نومولود کا نام عاطف محمود رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم برکت علی صاحب چیمہ مرحوم کا پوتا اور مکرم محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انڈونیشیا کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی طویل زندگی عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

نسیم احمد شمس مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

## ضرورت نقیب

ہمیں پشاور شہر و صدر کی ہر دو مساجد کے لئے دو مخلص احمدی نقیب صاحبان کی ضرورت ہے۔ مبلغ تین سو روپیہ/۳۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ مسجد کے اندر رہائش کا بہترین انتظام موجود ہے۔ ہر قسم کی سہولت اور آرام پہنچایا جائے گا۔ عمر پچاس سال سے زیادہ نہ ہو۔ اگر صحت مند ہو تو کوئی حرج نہیں۔ اپنے مقامی امیر صاحب کی تصدیق سے امیر جماعت احمدیہ پشاور سے خط و کتابت فرمائیں۔

مرزا مقصود احمد۔ ۲۶ زریاب کالونی فقیر آباد ۲ پشاور شہر

بازیافتہ گھڑی۔ ایک عدد گھڑی رومال میں بندھی ہوئی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو شناخت کر کے خاکسار سے وصول پالے۔ محمود احمد عابد ولد عبدالسلام آف ماڈرن ٹیلرز گول بازار ربوہ۔

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
**مشہور دواخانہ** رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر — فون ۷۴۸۴۴
ربوہ بالمقابل ایوان محمود — فون ۶۳۸
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

### فوری ضرورت رمالی بیلداران

نصرت آباد فارم فضل بھمبھرو ضلع تھرپارکر سندھ میں باغ کی ترقی کے لئے ایک تجربہ کار رمالی اور دو مستقل بیلداران کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ علاوہ رہائش دیگر مراعات حسب دستور دی جائیں گی۔

درخواست دہندگان مقامی امیر یا صدر صاحب کی تصدیق ہمراہ لائیں اور شیخ عزیز احمد صاحب مختار عام نصرت آباد فارم ضلع تھرپارکر سندھ یا مصطفیٰ احمد خان ۲۱ شیر روڈ لاہور کینٹ سے بالمشافہ بات کریں یا بذریعہ خط و کتابت رابطہ پیدا کریں۔